موضوعاتی مطالعہ

طہارت اور جسمانی صفائی

مشقی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: قرآن وحدیث کی روشنی میں طہارت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب: طہارت اور جسمانی صفائی :

اسلام ایک مکمل ضابطہ ءحیات اور دینِ فطرت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اِس دین میں تمام انسانوں، خاص طور پر مسلمانوں کو تمام چھوٹی اور بڑی باتوں سے قرآن و حدیث کے ذریعے آگاہ کر دیا ہے اور نبی کریم ﷺ آخری نبی بنا کر اپنے دین کو عملی طور پر سمجھا دیا ہے تاکہ ہر چیز واضح ہو جائے۔

طہارت قرآن وحدیث کی روشنی میں:

طہارت اور پاکیزگی کے بنیادی اصول مندرجہ ذیل قرآنی آیت اور حدیث سے واضح ہو جاتے ہیں۔ ارشادِ ربانی ہے:۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔ (المدثر۔۴۔۵)

ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔ اور ناپاکی سے دور رہ۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:۔

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ. (مسلم)

ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

طہارت سے مراد:

طہارت کا لغوی معنیٰ پاک ہونا کے ہیں آج کے دور میں صفائی کا خیال تو رکھا جاتا ہے اور شریعت کو اپنائے بغیر عام غسل کرنے کو طہارت کے مفہوم میں لے آتے ہیں حالانکہ طہارت کا شرعی مفہوم بالکل مختلف اور شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اِس کی شرائط کے مطابق صفائی نہ کی جائے تو طہارت نہیں ہوگی اور طہارت کے نہ ہونے کی وجہ سے کوئی عبادت قبول نہ ہوگی۔

سوال نمبر 2: وضو کا مسنون طریقہ بیان کریں؟

جواب: وضو کا مسنون طریقہ:

وضو کا مسنون طریقہ حسب ذیل ہے۔

(1) اچھی طرح ہاتھوں کو دھونا۔

(2) تین بار کلی کرنا۔

(3) تین بار ناک میں اچھی طرح پانی ڈالنا۔

(4) چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھونا۔

(5) کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونا۔

(6) سر کا مسح کرنا۔

(7) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا۔

(8) وضو کرتے ہوئے یہ خیال کرنا کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ دھویا جائے۔

(9) جسم کے اعضاء کو تین بار دھونا۔

سوال نمبر 3: غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: غسل کا مسنون طریقہ:

غسل کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جسم کا جو حصہ گندا ہے اسے دھولیا جائے اور اس کے بعد اگر ہو سکے تو وضو کر لینا بہتر ہے وگرنا تین بار اس طرح کلی کریں کہ حلق تک پانی پہنچ جائے۔ اس طرح تین بار ناک میں پانی ڈالیں۔ آخر میں پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے اور جسم کو اچھی طرح مل کر صاف کر لیا جائے۔

غسل کی احتیاطی تدابیر:

مرد اور عورت کے لیے ضروری ہے کہ اس طرح نہائے کہ جسم کا کوئی بھی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔

غسل کے دوران پانی اعتدال سے استعمال کیا جائے۔

غیر ضروری طور پر پانی ضائع نہ کیا جائے۔

پردے میں نہایا جائے۔

غسل کرتے وقت باتیں کرنا گنگنانا منع ہے۔

غسل کی مسنون صورتیں:

مندرجہ ذیل صورتوں میں غسل کرنا سنت ہے۔

(۱) جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے۔

(۲) عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن نماز کے لئے۔

(۳) حج یا عمرے کے لئے احرام پہننے سے پہلے۔

(۴) یوم عرفہ (حج کے دن) زوال کے بعد غسل کرنا سنت ہے۔

سوال نمبر 4:　طہارت کے بارے میں ایک آیت اور ایک حدیث بیان کریں؟

جواب: ارشادِ ربانی ہے:۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ۔ (المدثر۔۴۔۵)

ترجمہ: اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔ اور ناپاکی سے دور رہ۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:۔

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ. (مسلم)

ترجمہ: طہارت اور پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

سوال نمبر 5:　طہارت کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: طہارت کے فوائد:

شریعت نے جو صفائی اور پاکیزگی کے طریقے مقرر فرمائے ہیں اُن کا مقصد انسان نقصان یا تکلیف پہنچانا ہرگز نہیں بلکہ یہ تو اِس کے فائدے کی باتیں ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:۔

(1) ہر نماز سے پہلے وضو کرنے سے ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔

(2) انسان صاف ستھرا اور پاک وصاف رہتا ہے۔

(3) اُس کی تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(4) نہانے سے پورا جسم صاف ہو جاتا ہے اور اِس طرح صفائی کے باعث انسان بے شمار بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(5) وضو کرنے اور نہانے سے ظاہری صفائی بھی حاصل ہوتی ہے اور روحانی بھی عبادت و ریاضت اور کام کاج وغیرہ میں لطف آتا ہے اور انسان ہشاش بشاش بھی رہتا ہے۔

(6) عبادت قبول ہوتی ہے اور عبادت اور کام کاج وغیرہ کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ جاتی ہے۔

سوال نمبر6: خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے؟

i. جمعہ کے دن غسل مسنون ہے۔

ii. عیدین کے دن غسل سنت ہے۔

iii. غسل کرتے وقت پورے جسم پر تین مرتبہ پانی بہایا جائے۔

iv. پانی کا استعمال احتیاط سے کیا جائے۔

v. طہارت کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔

اضافی معروضی سوالات

سوال نمبرا : دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(الف) دین فطرت ✓ (ب) سبق

(ج) نصیحت (د) مذہب

2۔ طہارت پاکیزگی۔۔۔۔۔کا حصہ ہے۔

(الف) دولت کا (ب) ایمان کا ✓

(ج) عزت کا (د) انسان کا

3۔ طہارت کے لغوی معنی۔۔۔۔۔ہیں۔

(الف) صحیح ہونا (ب) درست ہونا